الموحدین ویب سائٹ پیش کرتے ہیں:
عربی میگزین الصمود کے مضمون کی بنیاد پر انصار المجاہدین انگلش فورم کے پیش کردہ انگریزی ترجمے سے کیا گیا اردو ترجمہ
Afghanistan
Kabul
ہلمند (افغانستان) میں
جنگ کی حقیقت
عربی میگزین ''الصمود'' کے فروری 2010 کے شمارے سے ماخوذ مضمون کا اردو ترجمہ

الموحدین ویب سائٹ پیش کرتے ہیں:

عربی میگزین الصمود کے مضمون کی بنیاد پر انصار المجاہدین انگلش فورم کے پیش کردہ انگریزی ترجمے سے کیا گیا اردو ترجمہ

ہلمند (افغانستان) میں

جنگ کی حقیقت

عربی میگزین ''الصمود'' کے فروری 2010 کے شمارے سے ماخوذ مضمون

کا اردو ترجمہ

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

والصلاۃ والسلام علی خاتم النبیین والمرسلین، سیدنا محمد الصادق الامین و علی آلہ وصحبہ الطاھرین۔

سلامتی ورحمتیں ہوں خاتم النبیین‘ ہمارے آقا محمد‘ صادق وامین پر،اوران کے آل واصحابِ اطہار پر۔

لندن کی ناکام کانفرنس کے بعد.... جس میں نیٹو اتحاد کے کفار ممالک شامل تھے،اور ان کے ساتھ عرب اور مسلم ممالک بھی جو انہیں حمایت اور تعاون فراہم کر رہے ہیں‘ اور جو عرصہ دراز سے غدر کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں....ان کفار اور ان کے کاسہ لیس ممالک پر ایک زبردست افتاد آن پڑی ہے۔

اس ناگہانی افتاد کا ذکر نیٹو سربراہان کی اپنی زبان سے ہوا جب انہوں نے مجاہدین کے خلاف جنگ کے ناکام ہونے کا اعلان کیا، جس کا انکشاف اُن کے اُن بیانات سے ہوا جو (مسئلے کو حل کرنے کے لئے)عسکری مواقع (آپشنز) کے متبادل راستے تلاش کرنے کے لئے طالبان کو حکومت میں شمولیت کی دعوت دینے سے متعلق تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ ان ممالک کے سربراہوں کے افغانستان کے متعلق اختلافی موقف تھے: ان میں سے کچھ بھاگ نکلنے کے حق میں تھے جبکہ کچھ گفت وشنید کے حامی تھے بشمول دیگر آراء کے اوران تمام آراء نے ان کی اس

کوشش کو عیاں کیا کہ افغانستان کی دلدل سے قلیل ترین خسارے کے ساتھ کیسے بھاگ نکلا جائے۔

نیٹو اتحاد اور اس کے دیگر اتحادیوں کے لئے یہ پہلی ضرب نہیں کہ اس سے پہلے بھی رکن ممالک کے سر براہان کے ایسے بیانات آتے رہے ہیں کہ جن میں انہوں نے اپنی مزید افواج کو افغانستان بھیجنے سے انکار کیا ان میں فرانس، اسپین، ترکی اور اٹلی شامل ہیں اور جن بیانات میں انہوں نے اپنی افواج کو طالبان کے خلاف دو بدو کاروائیوں میں شرکت کے لئے جنوب میں تعینات کرنے سے انکار کیا، بالخصوص کہ جب وہ ان افواج کے روز مرہ کے نقصانات کے متعلق سنتے رہتے ہیں۔ اسی طرح جرمنی کے وزیر دفاع نے بھی امریکہ کے مطالبے کے مطابق اپنی افواج کی تعداد میں اضافہ کرنے سے انکار کر دیااور اس بات سے بھی انکار کر دیا کہ ان افواج کی خدمات قدرے مستحکم شمال سے جنوب منتقل کی جائیں جہاں طالبان نے نیٹو سپاہیوں کے قدموں تلے آگ جلا رکھی ہے اور اس بات نے اوبامہ کو وہاں فوجی دستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اسی طرح برطانوی وزیر اعظم کی طالبان سے مذاکرات کی دعوت اور امریکیوں کا ان بیانات پر رد عمل اور اس طرح کے دیگر معاملات ان ممالک کا افغانستان میں پھنسے ہوئے ہونے کا صاف پتہ دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ نئے صلیبی اوبامہ کی طرف سے افغانستان میں مزید افواج تعینات کرنے پر اصرار کرنا اس مسئلے کی ضخامت کو آشکارا کرتا ہے جس سے فرار کی کوئی راہ مغرب کو سجھائی نہیں دے رہی ہے۔

جب سے افغانستان کی جنگ کا آغاز ہوا ہے، نیٹو رہنماؤں یا کرزئی حکومت میں ان کے کاسہ لیسوں کی زبانوں سے ان کی کامیابیوں اور مجاہدین پر مسلط کردہ نقصانات کے متعلق

بیانات آتے رہے ہیں لیکن جیسے کہ ایک مشہور کہاوت ہے کہ 'جھوٹ کی رسّی چھوٹی ہوتی ہے'، توان کے جھوٹ کی رسّی بھی ایک سینٹی میٹر سے زیادہ لمبی نہیں ہے۔ لیکن یہ بات صاف ظاہر ہو چکی ہے کہ حقیقت میں ان افواج نے ان اہداف میں سے کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کیا جن کا دعویٰ ان کے تابعدار ذرائع ابلاغ کے ڈھنڈورچی کرتے رہتے ہیں، بلکہ افغانستان کے اکثر علاقوں پر تحریکِ طالبان کے کنڑول کے دوران خود انہی کا غلبہ اور بالادستی رہی ہے اور اس بات کا اقرار خود دشمن کے رہنماؤں نے بھی کیا ہے جیسے کہ مائیک مولن، امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف، کا اپنا زبانی اقرار ہے کہ تحریکِ طالبان کی اسلامی قوتوں کا اثر و رسوخ چونتیس میں سے گیارہ صوبوں میں پھیلا ہوا ہے جو کہ کل علاقے کے ایک تہائی حصّے کے برابر ہے۔

مزید برآں، تحریک کی عسکری فعالیت میں روزافزوں اضافہ، اور دشمن پر تسلسل کے ساتھ مسلط شدہ بھاری نقصانات، اور طالبان کی طرف سے کابل میں کی گئی ایک زبردست ترین کاروائی جس کا نام 'بیس کی یلغار' تھا؛ جس نے طالبان کی قوت کا منہ بولتا ثبوت پیش کیا ہے اور ایک ایسے وقت میں ان کی بالادستی کو آشکارا کیا کہ جب غدار کرزئی کی حکومت کا اعلان اور افغانستان سے متعلق لندن کانفرنس ہونے والی تھی؛ لیکن اس مبارک کاروائی کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی نظروں سے ایک اہم معاملہ اوجھل ہو گیا اور وہ ہے طالبان کا کابل پر قبضہ۔

جی ہاں ! طالبان کابل پر قابض ہو چکے ہیں

یہ ایک معروف عسکری حقیقت ہے کہ حکومتی عمارتوں اور صدارتی محل پر قبضہ سقوطِ حکومت کی نشاندہی کرتا ہے اور طالبان نے اُن بیس مجاہدین، جو کہ کابل میں بڑے حکومتی مراکز پر قابض ہو گئے تھے، کے ذریعے یہی کیا کہ سخت لہجے میں یہ پیغام دیا کہ وہ طاقتور ہیں اور دشمنوں کی اینٹ سے اینٹ بجا سکتے ہیں 'اور اس کے علاوہ کافر قوتوں اور ان کی کارندہ افغانی افواج کے ضعف کی انتہاء کو بھی عیاں کیا جنہوں نے ایک بوڑھے کتے کی مانند ہونے کا ثبوت دیا تھا جو اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوتا اور (بے کار) بیٹھا رہتا ہے۔

چنانچہ نیٹو اتحاد کو بطور ردِّ عمل تحریک پر ایک شدید وار کرنا تھا۔اور چونکہ صلیبی اتحاد اور اس کے گماشتے تحریک کی صفوں میں دراڑیں ڈالنے میں پہلے ہی ناکام ہو چکے تھے اور تحریک حکومت میں شمولیت سے بھی انکار کر چکی تھی لہٰذا اب اس اتحاد کے لئے طالبان کے خلاف عسکری حملہ کرنا ناگزیر ہو گیا تھا، پس انہوں نے اس کاروائی کا اعلان کیا جس کا مقصد ہلمند میں طالبان کے خلاف حملہ کرنا تھا۔

عسکری نقطہ نظر سے یہ معاملہ اس لحاظ سے بہت تعجب خیز ہے کہ وہ ایک ایسی تحریک پر (اپنے تمام تر عسکری وسائل کے ساتھ) شدید وار کرنا چاہتے ہیں جو گوریلا فنونِ حرب (گوریلا جنگ کے انداز کو) استعمال میں لاتے ہیں اور مارو اور بھاگ جاؤ کی تدبیر پر عمل پیرا ہیں اور 'آپ' اعلان فرما رہے ہیں کہ آپ اُن پر حملے کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں اور اُن سے لڑنے کے لئے بڑی افواج اکٹھی کر رہے ہیں!!!

اور یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ تحریکِ طالبان کے پاس نہ ہی کوئی باقاعدہ چھاؤنیاں ہیں اور نہ ہی ہوائی اڈّے ہیں اور نہ ہی اپنی افواج کو مجتمع کرنے کے لئے مراکز ہیں۔

سادہ ترین الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ یہ کوئی منظم فوج نہیں ہے۔اور اس کے کارندے پرچھائیوں (ہمزاد جنات) کی مانند ہیں جیسے کہ خود دشمن کی قیادت کا اپنا بیان ہے تو پھر آپ اُن پر کس طرح حملہ آور ہوں گے، جبکہ آپ پیشتر ہی یہ اعلان کر چکے ہیں کہ آپ ان کے لئے یہ سب تیاری کر رہے ہیں؟! اور پھر تحریک کے متعلق نیٹو اتحاد کی انٹیلی جنس معلومات بھی انتہائی ناکافی ہیں جیسے کہ خود ان کی قیادت کا اپنا بیان ہے لٰہذا ان باتوں سے صاف واضح ہوتا ہے کہ اس حملے کا مقصد محض پروپیگنڈا ہے اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے،اور یہ بات برطانوی افواج کے کمانڈر کے بیان سے بھی واضح ہوتی ہے جس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ تحریکِ طالبان کے لئے اس اچانک اور غیر متوقع حملے نے ان کو زبردست نقصانات سے دوچار کیا؛اور یہاں ہم ان کے جھوٹ بولنے کی اور ان اقوام کی کم عقلی کی انتہاء کو دیکھتے ہیں یہ حملہ اچانک کیسے تھا جبکہ اس کا اعلان لندن کانفرنس سے بھی پہلے ہو چکا تھا؟؟؟؟؟؟ اور اس سے بھی پہلے نام نہاد افغانی وزیر دفاع کا وہ بیان تھا جس میں اس نے کہا تھا کہ ہم طالبان کو تباہ کرنا نہیں چاہتے بلکہ ہلمند کو آزاد کرانا چاہتے ہیں؟؟!!

نیٹو اتحاد اور اس کی قیادت اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ ہلمند میں داخل ہو کر اس پر کنٹرول حاصل تو کر سکتے ہیں مگر یہ سب کچھ ان کے لئے بہت زیادہ ہلاکتوں اور بھاری نقصانات کی قیمت پر ہو گا،اور یہ بات حملے کے ابتدائی دنوں میں ہی ثابت ہو گئی تھی کہ جب نیٹو اتحاد اور

مرتد افغانی فوج کے بہت سے سپاہی مارے گئے اور اس کے باوجود ابھی تک ہلمند کا کنڑول حاصل نہیں کر پائے، جس کا دعویٰ خود دشمن کر رہا ہے۔

مزید برآں، دشمن اور اس کے گماشتوں کی طرف سے اُن کی ہلاکتوں کی تعداد کے متعلق متضاد بیانات آ رہے ہیں، آپ کارپرداز افغان حکومت کے ترجمان کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ نیٹو کے صرف دو سپاہی مارے گئے جبکہ تحریکِ طالبان چھ سپاہیوں کے قتل کا دعویٰ کر تی ہے اور اسی اثناء میں خود نیٹو کی جانب سے بھی چھ سپاہیوں کی ہلاکت کی تصدیق آ جاتی ہے جو طالبان کے کئے ہوئے دعوے کے عین مطابق ہے۔ اور پھر جو طالبان کو قتل کرنے کے دعوے ہیں، بعدازاں ان کے متعلق انکشاف ہوتا ہے کہ وہ عام شہری تھے جو مارے گئے۔ اور یہ معاملہ ہر مرتبہ یونہی ہوتا ہے کہ جب بھی نیٹو اتحاد دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے بہت سارے طالبان مجاہدین کو قتل کیا ہے تو بعد میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ عام شہری تھے، پس دنیا کے سامنے ان افواج کی جرائم کاری کی انتہاء کھل کر سامنے آ جاتی ہے جو افواج اپنے دشمن اور ایک عام شہری کے درمیان تک فرق نہیں کر سکتیں، کیونکہ ان کے نزدیک یہ سبھی ان کا یکساں ہدف ہیں۔

تحریکِ طالبان کوئی عاقبت نااندیش طوفانی تحریک نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی ایسی تحریک ہے جو خود کو اُس نیٹو اتحاد کے لئے آسان شکار بنا دے جو (نیٹو اتحاد) اس تحریک کو باقاعدہ دوبدو لڑائی میں گھسیٹنے کی کوشش کر رہا ہے جیسی لڑائی منظم متحارب افواج کے درمیان ہوتی ہے۔ تحریکِ طالبان اور اس کے عسکری رہنما بخوبی سمجھتے ہیں کہ نیٹو اتحاد کے پاس ایک ضخیم عسکری مخزن فوجی ساز و سامان کا بیڑہ ہے، خصوصاً فضائی طاقت کی مد میں! اور میں برّی طاقت کا ذکر

اس لئے نہیں کرتا کہ دشمن انتہائی بزدل ہے اور وہ مجاہدین سے دوبدو لڑنے کی جراءت نہیں رکھتا۔ یہ ایک معروف عسکری حقیقت ہے کہ کسی بھی فوجی کاروائی کا آغاز فضائی اور راکٹ حملوں سے ہوتا ہے تاکہ دشمن کو کمزور کردیا جائے اور میدان کو برّی افواج کی پیش قدمی کے لئے صاف کردیا جائے؛ اس مفروضے کی بنیاد پر بھی کہ جب ہم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو گا کہ اس پر کوئی بم آکر گرنے والا ہے یا کوئی راکٹ اس کے جائے وقوع پر آگرے گا تو وہ فوراً محفوظ مقام کی تلاش میں جگہ خالی کر دے گا۔ اور اگر ہم صرف اتنا کہہ دیں کہ راکٹ بھی نہیں محض ایک پتھر تم پر گرنے والا ہے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر بھاگ جاؤ گے جہاں تم ہو، تاکہ اپنے آپ کو محفوظ کر سکو، تو پھر تمہارا ان جنگجوؤں کے متعلق کیا خیال ہے جو راکٹوں سے بچنے کے لئے محفوظ مقامات کی پناہ تلاش کر رہے ہوں اور ایسی جگہوں کی جہاں سے وہ دشمن پر حملے کر سکیں اور اپنی کمین گاہیں تیار کر سکیں، تاکہ وہ جنگجو بھاری نقصانات سے بچ سکیں باوجودیکہ وہ دنیا کے جدید ترین اسلحہ جات سے لیس افواج کا سامنا کر رہے ہوں!

اور دشمن کے بیانات سے یہی بات واضح ہو رہی ہے کہ تحریکِ طالبان کمین گاہوں اور بارودی سرنگوں کا استعمال کرتی ہے جس سے دشمن کی پیش قدمی میں رکاوٹ آتی ہے اور ان کے جان ومال کو زبردست نقصانات پہنچتے ہیں۔

اگر یہ افواج ہلمند وغیرہ کا کنڑول حاصل کر بھی لیں تو بھی یہ وہاں مختلف وجوہات کی بنیاد پر زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پائیں گی۔ اتنی بڑی افواج کے کسی جگہ پڑاؤ کا مطلب نئی فوجی چھاؤنیوں کا قیام ہے اور اس پر نیٹو کو بھاری اخراجات اٹھانا پڑیں گے۔ اس پر مستزاد یہ کہ ایسے فوجی مراکز مجاہدین کے لئے آسان اہداف ہوں گے جہاں وہ چاہے راکٹوں اور مارٹرز سے حملے کریں یا وقتاً

فوقتاً ان مراکز پر چھاپے ماریں گے، جیسے کہ افغانستان کے باقی علاقوں میں ان کے مراکز کے ساتھ ہوتا رہتا ہے، لہٰذا یہ افواج جن شہروں اور قصبوں کا کنٹرول حاصل کر لیتی ہیں تو پھر ان کو اپنی ایجنٹ افغانی فوج کے حوالے کر دیتی ہیں اور اپنی چمڑیوں کو بچانے کے لئے خود وہاں سے انخلاء کر لیتی ہیں اور افغانی فوج کو امارتِ اسلامی کے بہادر مجاہدین کے جنگی تھپیڑوں کا سامنا کرنے کے لئے چھوڑ جاتی ہیں، اور اس کے بعد یہ علاقے دوبارہ امارتِ اسلامی کے کنٹرول میں آجاتے ہیں اور دشمن اس بات کو بخوبی جانتا ہے، لہٰذا جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، اس حملے کا مقصد صرف پروپیگنڈا ہے اور اس سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں، بالخصوص مغرب کی کافر اکثریت کی رائے اپنے حق میں ہموار کرنے کی خاطر جہاں افغانستان سے افواج کے انخلاء کے حق میں آوازیں بتدریج بلند ہو رہی ہیں۔ اور یہ خاص طور پر اس وجہ سے بھی ہے کہ اس جنگ کو تقریباً نو سال ہونے کو ہیں مگر اس کا ابھی تک کوئی قابل ذکر نتیجہ نہیں نکلا، بلکہ ایک کے بعد دوسری ناکامی کا سلسلہ چل رہا ہے یہ ہے نیٹو کا کارنامہ: محض نقصانات اور اموات اور اس سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں!

میں یہاں یہ ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جنگ میں نقصانات کا تخمینہ صرف شرح اموات سے نہیں لگایا جاتا۔ اس کے علاوہ مادی نقصانات بھی ہوتے ہیں اور ہم پر یہ واضح ہے کہ نیٹو کے مادی نقصانات بہت بڑے ہیں جن کی وجہ سے نیٹو کو بہت بڑے مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور اس کے نقصانات میں 299 بلین ڈالرز کا زبردست خسارہ مسلط ہوا ہے، اور اس کے علاوہ 6.7 ملین ڈالر مائین ریزسٹنٹ ایمبُش پروٹیکٹڈ (مزاحمِ بارودی سرنگ اور گھاتی حملہ آوروں سے محفوظ رکھنے والی گاڑیاں: Mine-Resistant Ambush-

(Protected - MRAP) گاڑیوں پر لگے جو عراق اور افغانستان میں داخل ہوتے ہی مجاہدین کے لئے آسان اہداف بن گئیں۔

مزید یہ کہ عراق اور افغانستان کی جنگیں امریکی میزانیے(Budget) کو کمزور کرنے کا اور امریکی اقتصادیات کو کھوکھلا کرنے کا ایک اہم سبب بن گئیں۔ بلکہ یہ جنگیں ہر اس ملک کے عوام پر بوجھ بن گئیں ہیں جو مسلم ممالک کے خلاف صلیبی جنگ کا حصّہ ہے۔

لہٰذا ان کفار کو پتہ چل جانا چاہیئے کہ جن سے وہ لڑ رہے ہیں وہ اہلِ عقیدہ اور اہلِ حق لوگ ہیں جو اپنے دین کو ہر گز نہیں چھوڑیں گے چاہے کتنی ہی مصیبتیں اور قربانیاں درپیش ہوں، اور ان کفار کی قوت اور اسلحہ مجاہدین کو خوفزدہ نہیں کر سکے گا۔

ارشادِ باری تعالٰی ہے:

اَلَّذِینَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَد جَمَعُوا لَكُم فَاخشَوهُم فَزَادَهُم اِيمَانًا وَ قَالُوا حَسبُنَا اللّٰهُ وَنِعمَ الوَكِيلُ [آل عمران: 71]

”وہ لوگ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے میں لشکر جمع کر لئے ہیں، تم ان سے خوف کھاؤ تو اس بات نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔“

پس عقیدے کا ہتھیار سب سے مضبوط و قوی ترین ہتھیار ہے اور ہم ایک ایسا پختہ ایمان رکھتے ہیں جو کسی شک وشبہ سے پاک ہے کہ اللہ کی نصرت و فتح قریب ہے کیونکہ اس نے اپنے اہلِ ایمان بندوں سے نصرت واعانت کا وعدہ کر رکھا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ [الانفال:8]

"اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے اور مدد صرف اللہ کی طرف سے ہے جو کہ زبردست حکمت والا ہے۔"

اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ط وَ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ [الروم: 74]

"اور ہم نے آپ سے پہلے بھی اپنے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان کے پاس دلیلیں لائے، پھر ہم نے گناہ گاروں سے انتقام لیا، ہم پر مومنوں کی مدد کرنا لازم ہے۔"

اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ [الصف:61]

"اور وہ تمہیں ایک دوسری (نعمت) بھی دے گا جسے تم چاہتے ہو وہ اللہ کی مدد اور جلد فتح یابی ہے، ایمانداروں کو خوشخبری دے دو۔"

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَت فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذنِ اللهِ ط وَ اللهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ۔ [البقرہ :249]

"بسا اوقات چھوٹی اور تھوڑی سی جماعتیں بڑی اور بہت سی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غلبہ پا لیتی ہیں، اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے۔"

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُم ظُلِمُوا ط وَإِنَّ اللهَ عَلٰى نَصرِهِم لَقَدِيرٌ۔ [الحج:22]

"جن (مسلمانوں) سے (کافر) جنگ کر رہے ہیں انہیں بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں، بیشک ان کی مدد پر اللہ قادر ہے۔"

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ لَيَنصُرَنَّ اللهُ مَن يَّنصُرُهٗ اِنَّ اللهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ، اَلَّذِينَ اِن مَّكَّنّٰهُم فِي الاَرضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوا بِالمَعرُوفِ وَنَهَوا عَنِ المُنكَرِ ط وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الاُمُورِ [الحج:22]

" جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا، بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جما دیں تو یہ پوری پابندی سے نمازیں قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور اچھے کاموں کا حکم کریں اور برے کاموں سے منع کریں، تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔"

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

وَعَدَ اللہُ الَّذِینَ اٰمَنُوا مِنکُم وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَستَخلِفَنَّھُم فِی الاَرضِ کَمَا استَخلَفَ الَّذِینَ مِن قَبلِھِم ص وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَھُم دِینَھُمُ الَّذِی ارتَضٰی لَھُم وَ لَیُبَدِّلَنَّھُم مِّنم بَعدِ خَوفِھِم اَمنًا [النور:55]

''تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جمادے گا جسے ان کے لئے وہ پسند فرما چکاہے اور ان کے خوف وخطر کو وہ امن امان سے بدل دے گا۔''

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

اِن تَمسَسکُم حَسَنَۃٌ تَسُؤھُم ز وَاِن تُصِبکُم سَیِّئَۃٌ یَّفرَحُوا بِھَا ط وَ اِن تَصبِرُوا وَ تَتَّقُوا لَایَضُرُّکُم کَیدُھُم شَیئًا ط اِنَّ اللہَ بِمَا یَعمَلُونَ مُحِیطٌ۔ [آل عمران:120]

''تمہیں اگر بھلائی ملے تو یہ ناخوش ہوتے ہیں ہاں! اگر برائی پہنچے تو خوش ہو جاتے ہیں تم اگر صبر کرو اور پرہیز گاری کرو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کا احاطہ کر رکھا ہے۔''

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِذ تَستَغِیثُونَ رَبَّکُم فَاستَجَابَ لَکُم اَنِّی مُمِدُّکُم بِاَلفٍ مِّنَ المَلٰٓئِکَۃِ مُردِفِینَ ، وَ مَا جَعَلَہُ اللہُ اِلَّا بُشرٰی وَ لِتَطمَئِنَّ بِہٖ قُلُوبُکُم ج وَ مَا النَّصرُ اِلَّا مِن عِندِ اللہِ ط اِنَّ اللہَ عَزِیزٌ حَکِیمٌ [الانفال: 9-10]

”اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دونگا جو لگاتار چلے آئیں گے، اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے اور مدد صرف اللہ کی طرف سے ہے جو کہ زبردست حکمت والا ہے۔“

تو کیا پھر ان اقوال کے بعد ہم انسانوں سے خوفزدہ ہوں گے جبکہ انسانوں کا رب ہمارے ساتھ ہے تمہیں کیا ہو گیا ہے اور تم کس طرح سوچتے ہو؟؟!!

ہم اللہ علیّ و قدیر سے دعا گو ہیں کہ وہ مجاہدین کی مدد فرمائے اور انہیں ثابت قدم رکھے اور کفار و مرتدین میں ان کے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرے۔ اللہ عزوجل کی رحمتیں اور سلامتی ہو ہمارے سردار اور قائد اور معلم اور نمونۂ عمل، محمد ﷺ پر۔ جنہوں نے اس امت کے سامنے حق کو ظاہر کیا اور اسے گناہوں اور باطل و گمراہی سے خبردار کیا۔ اور ان کے آل و اصحاب اجمعین پر۔

اخوانکم فی الاسلام:

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان